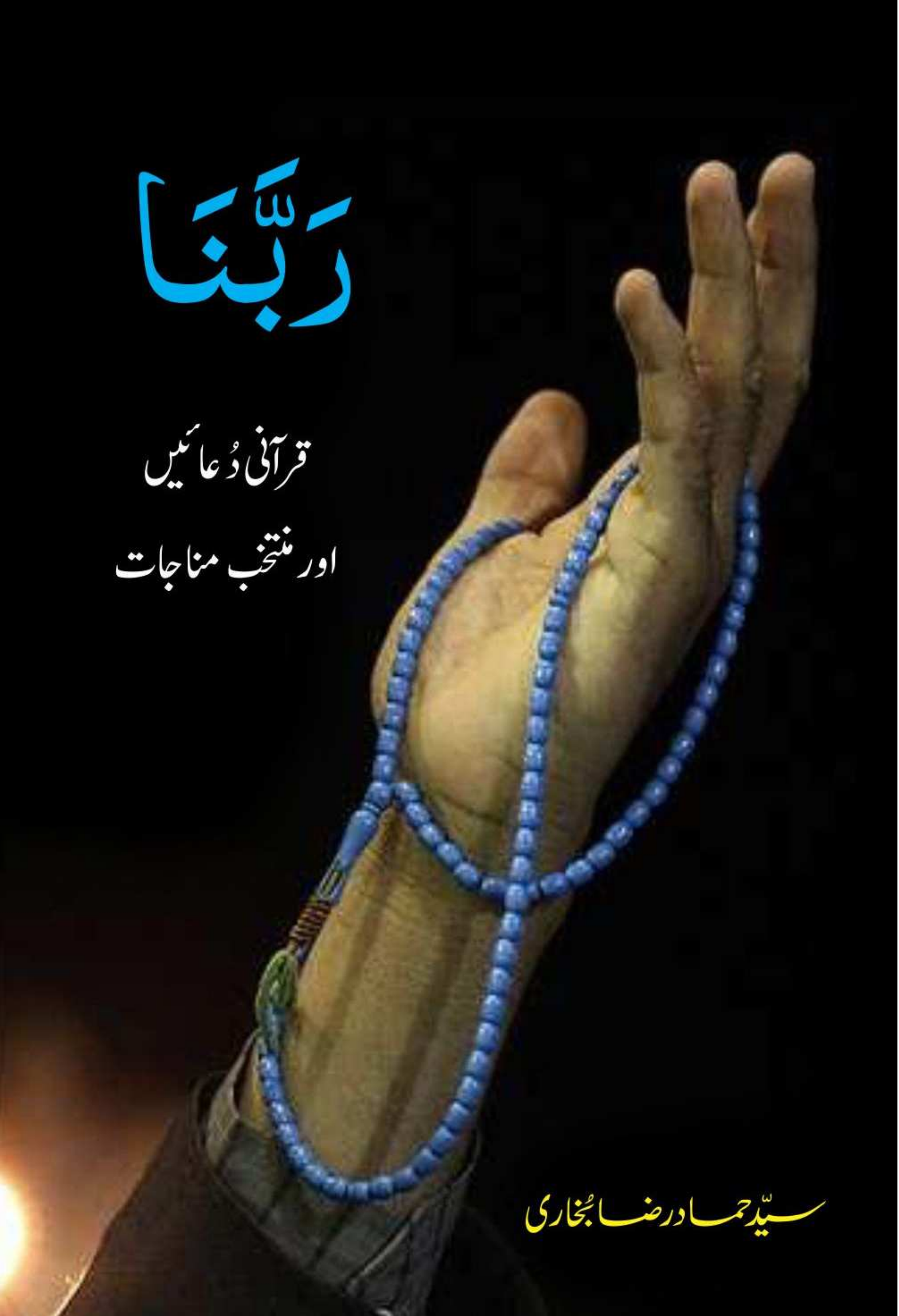

رَبَّنَا

قرآنی دُعائیں
اور منتخب مناجات

سیّد حماد رضا بخاری

فرعون اور اُس کی قوم کی گرفت کے لیے دُعا

(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَاَهٗ زِيۡنَةً وَّاَمۡوَالًا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِكَ ۚ رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰٓى اَمۡوَالِهِمۡ وَاشۡدُدۡ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡا حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۸۸﴾

(پروردگار! تُونے فرعون اور اُس کے سرداروں کو دُنیاوی زندگی میں زیب وزینت (کی چیزوں) اور بہت سے مال ودولت سے نوازا ہے، پروردگار! اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ (تیرے بندوں کو) تیری راہ سے بہکاتے ہیں۔ اے ہمارے مالک! اُن کے مالوں کو نابود کردے اور اُن کے دِلوں کو سخت کردے تاکہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں ایمان نہ لائیں۔) (۱)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی یہ دُعا مستجاب ہوئی اور اللہ ربُ العزت نے اُن سے فرمایا کہ تمہاری دُعا قبول کرلی گئی ہے سو تم ثابت قدم رہو اور اُن لوگوں کی پیروی نہ کرو جو (حق وحقیقت کا) علم نہیں رکھتے۔ (۲)

---

(۱) سورۃ یونس، آیت: ۸۸

(۲) سورۃ یونس، آیت: ۸۹

کشتی یا کسی اور سواری پر سوار ہونے کی دُعا
(حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖىهَا وَمُرۡسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۴۱﴾

(اللہ کے نام کے سہارے اِس کا چلنا بھی ہے اور اِس کا ٹھہرنا بھی،
بے شک میرا پروردگار بڑا بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔) (۱)

طوفانِ نوح کے وقت حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی پر سوار ہوتے ہوئے حکمِ الٰہی کے تحت مندرجہ بالا دُعا کی اور آپ کی کشتی بحفاظت کوہِ جُودی پر جا ٹھہری۔

بروایتِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دُعا میری اُمت کے لیے غرق ہونے سے امان کی موجب ہے۔ (۲) کسی بھی سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا کرنا سواری اور سوار کو اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کے کرم سے بحفاظت منزلِ مقصود تک پہنچاتا ہے اور خدا کی امان میں رکھتا ہے۔

---

(۱) سورۃ ہود، آیت: ۴۱

(۲) تفسیر قرطبی، جز ۹ ص ۳۷

لاعلمی میں کیے گئے سوال پر نوح علیہ السلام کی دُعا

رَبِّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِکَ اَنۡ اَسۡـَٔلَکَ مَا لَیۡسَ لِیۡ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ
وَ اِلَّا تَغۡفِرۡ لِیۡ وَ تَرۡحَمۡنِیۡۤ اَکُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۴۷﴾

(اے میرے پروردگار! میں اس بات سے تیری بارگاہ میں پناہ مانگتا ہوں کہ میں تجھ سے ایسی چیز کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے، اور اگر تُو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔) (۱)

طوفانِ نوح کے موقع پر اپنے نافرمان بیٹے کی ہلاکت کے ڈر سے نوح علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں فریاد کی اور کہا، پروردگار! میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے (یعنی اُسے بچا لے) اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تُو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ارشادِ خداوند متعال ہُوا کہ اے نوح! وہ تیرے اہل میں سے نہیں ہے، وہ تو مجسم عملِ بد ہے پس جس چیز کا تمھیں علم نہیں ہے اُس کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کر، میں تمھیں نصیحت کرتا ہوں کہ جاہلوں میں سے نہ ہو جانا۔ عرض کیا اے میرے پروردگار! میں اس بات سے تیری بارگاہ میں پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے ایسی چیز کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے اور اگر تُو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ (۲)

---

(۱) سورۃ ہود، آیت: ۴۷

(۲) سورۃ ہود، آیت: ۴۵ تا ۴۷

خاتمہ بالایمان کی دُعا
(حضرت یوسف علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾

(پروردگار! تُو نے مجھے سلطنت عطا فرمائی ہے اور خوابوں کی تعبیر کا علم بھی تُو نے ہی مجھے بخشا ہے اے آسمانوں اور زمین کے خالق! تُو دنیا و آخرت میں میرا سرپرست اور کارساز ہے میرا خاتمہ (حقیقی) اسلام اور فرمانبرداری پر کر اور مجھے اپنے نیکوکار بندوں میں داخل فرما۔) ①

حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس تعبیرِ رویا کا علم بھی تھا اور طویل قید سے رہائی کے بعد اللہ نے اُنھیں حکومت بھی عطا فرمائی پھر والدین سے جدائی بھی ختم ہوئی اور اُن کے بھائی والدین کو لے کر آپ کی خدمت میں پہنچے تو آپ نے شکرانے کے طور پر یہ دُعا کی۔

---

① سورۃ یوسف، آیت: ۱۰۱

شہر کے لیے امن کی اور شرک سے محفوظ رہنے کی دُعا
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾

(پروردگار! اس شہر کو امن کی جگہ بنا اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے بچا۔) ①

۞

اولاد کے لیے عزت، ترقی اور رزق کی دُعا
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبَّنَآ اِنِّیْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْٓ اِلَیْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾

(پروردگار! میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے محترم گھر کے پاس بے زراعت میدان میں آباد کیا ہے اے ہمارے مالک! تاکہ (وہ یہاں) نماز قائم کریں اب تُو لوگوں کے دِلوں کو اُن کی طرف مائل کر دے اور اُن کو پھلوں سے رزق عطا فرما تاکہ وہ (تیرا) شکر ادا کریں۔) ②

۞

---

① سورۃ ابراہیم، آیت: ۳۵

② سورۃ ابراہیم، آیت: ۳۷

حمد و ثنائے ربِ علیم و خبیر
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِيۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ
وَمَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

(اے ہمارے پروردگار! بے شک جو کچھ ہم چھپاتے ہیں تو اُسے بھی جانتا ہے اور جو ظاہر کرتے ہیں اُسے بھی اور زمین و آسمان کی کوئی چیز اللہ سے پوشیدہ نہیں ہے۔) ①

قبولیتِ دُعا اور عطائے اولاد پر شکرانے کی دُعا
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ وَهَبَ لِىۡ عَلَى الۡكِبَرِ اِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ ؕ
اِنَّ رَبِّىۡ لَسَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

(ساری ستائش اللہ کے لیے ہے جس نے باوجود بڑھاپے کے مجھے اسماعیلؑ اور اسحاقؑ (دو بیٹے) عطا فرمائے بے شک میرا پروردگار دُعا کا بڑا سننے والا ہے۔) ②

① سورۃ ابراہیم، آیت: ۳۸

② سورۃ ابراہیم، آیت: ۳۹

اپنی اور اپنی اولاد کے لیے توفیقِ نماز اور قبولیتِ دُعا کی دُعا

(ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾

(پروردگار! مجھے نماز کا قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد کو بھی،

پروردگار! اور میری دُعا کو قبول فرما۔) ①

اپنی، اپنے والدین اور مومنین کی بخشش کی دُعا

(ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

(پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو بخش دے

جس دن حساب قائم ہوگا۔) ②

---

① سورۃ ابراہیم، آیت: ۴۰

② سورۃ ابراہیمؑ، آیت: ۴۱

والدین کے لیے رحم وکرم کی دُعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾

(پروردگار! تُو ان دونوں پر اُسی طرح رحم وکرم فرما جس طرح اُنھوں نے میرے بچپن میں مجھے پالا۔) ①

اللہ کریم نے مومنین کو والدین کے لیے یہ دُعا کرنے کا حکم دیا ہے۔ سورۂ بنی اسرائیل میں ارشادِ ربِ رحیم ہے، اور آپ کے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اُس کے سوا اور کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اگر تمھارے پاس اُن میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے تک پہنچ جائیں تو اُنھیں اُف تک نہ کہو اور نہ اُنھیں جھڑکو اور اُن سے احترام کے ساتھ بات کرو۔ اور اُن کے سامنے مہر ومہربانی کے ساتھ انکساری کا پہلو جھکائے رکھو اور کہو اے پروردگار! تُو ان دونوں پر اسی طرح رحم وکرم فرما جس طرح انھوں نے میرے بچپنے میں میری پرورش کی۔ ②

❁

① سورۃ بنی اسرائیل/ اسراء، آیت: ۲۴

② سورۃ بنی اسرائیل/ اسراء، آیت: ۲۳ تا ۲۴

آغاز و انجام میں حصولِ نصرتِ الٰہی کے لیے دُعا

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دُعا)

رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ
وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾

(اے میرے پروردگار! مجھے (ہر جگہ) سچائی کے ساتھ داخل کر اور نکال بھی سچائی کے ساتھ اور میرے لیے اپنی جانب سے ایسی قوّت قرار دے جو مدد گار رہو۔) ①

اللہ کریم نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے فرمایا کہ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)! زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک نماز قائم کریں اور نماز صبح بھی، کیونکہ صبح کی نماز حضوری کا وقت ہے (اس وقت شب و روز کے فرشتے حاضر ہوتے ہیں)۔ اور رات کے کچھ حصّہ (پچھلے پہر) میں قرآن کے ساتھ بیدار رہیں (نمازِ تہجد پڑھیں) یہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے لیے اضافہ ہے۔ عنقریب آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کا پروردگار آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو مقامِ محمود پر فائز کرے گا۔ اور کہیے اے میرے پروردگار! مجھے (ہر جگہ) سچائی کے ساتھ داخل کر اور نکال بھی سچائی کے ساتھ اور میرے لیے اپنی جانب سے ایسی قوّت قرار دے جو مدد گار رہو۔ ②

---

① سورۃ بنی اسرائیل/ اسراء، آیت: ۸۰

② سورۃ بنی اسرائیل/ اسراء، آیت: ۷۸ تا ۸۰

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی تسبیح اور سجدۂ تلاوت کی دُعا

سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ كَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾

(پاک ہے ہمارا پروردگار! بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔) ①

فرمانِ پروردگارِ عالم ہے کہ جب اہلِ علم مومنین کے سامنے کلامِ الٰہی پڑھا جاتا ہے تو وہ بارگاہِ الوہیت میں سجدہ ریز ہو کر یہ دُعا کرتے ہیں۔ ② اس آیتِ کریمہ سے پہلے آیت نمبر ۱۰۷ آیتِ سجدہ ہے یعنی جس کے پڑھنے یا سُننے کے بعد سجدۂ تلاوت واجب ہے۔ علما کے نزدیک سجدۂ تلاوت میں یہ دُعا پڑھنا بہت اجر و ثواب کا باعث ہے۔

حصولِ رحمت وسامانِ ہدایت کی دُعا
(اصحابِ کہف کی دُعا)

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

(اے ہمارے پروردگار! اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے اس کام میں ہدایت کا سامان مہیا فرما۔) ③

① سورۃ بنی اسرائیل/ اسراء، آیت: ۱۰۸

② سورۃ الاسراء، آیت ۱۰۷ تا ۱۰۸

③ سورۃ الکہف، آیت: ۱۰

اصحابِ کہف چند جوانوں پر مشتمل مومنوں کی ایک جماعت تھی۔ سورۂ کہف میں ان کا ذکر تفصیل سے موجود ہے۔ یہ جوان ایمان لانے کے بعد بادشاہِ وقت کے خوف سے ایک غار میں پناہ گزین ہوئے اور پروردگارِ عالم کی بارگاہ میں مندرجہ بالا دُعا کی۔

حصولِ اولاد کے لیے دُعا
(حضرت زکریا علیہ السّلام کی دُعا)

رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآىٕكَ رَبِّ شَقِیًّا ۝۴ وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۝۵ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖۗ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۝۶

(اے میرے پروردگار! میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر میں بڑھاپے کے شعلے بھڑک اُٹھے ہیں (بال سفید ہوگئے ہیں)۔ اور میرے پروردگار! میں کبھی تجھ سے دُعا مانگ کرنا مراد نہیں رہا ہوں۔ اور میں اپنے بعد بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے سو تو ہی مجھے (خاص) اپنے پاس سے ایک وارث عطا کر، جو میرا بھی وارث بنے اور آلِ یعقوب کا بھی اور اے میرے پروردگار! تُو اُسے پسندیدہ بنا۔) (۱)

قرآن کریم میں مندرجہ بالا دُعا کا ذکر اس طرح ہے:

---

(۱) سورۃ مریم، آیت: ۴ تا ۶

’’(اے رسول ﷺ!) آپ (ﷺ) کے پروردگار نے اپنے (خاص) بندے زکریا (علیہ السلام) پر جو (خاص) رحمت کی تھی یہ اُس کا تذکرہ ہے، جب اُنھوں نے اپنے پروردگار کو چپکے چپکے پکارا کہ اے میرے پروردگار! میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اورسر کے بال سفید ہو گئے ہیں، اور میرے پروردگار! میں کبھی تجھ سے دُعا مانگ کر نامرادنہیں رہا ہوں اور میں اپنے بعد بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے سوتُو ہی مجھے خاص اپنے پاس سے ایک وارث عطا کر جو میرا بھی وارث بنے اور آلِ یعقوب کا بھی اور اے میرے پروردگار! تُو اُسے پسندیدہ بنا۔ تو ارشادِ پروردگار ہُوا، اے زکریا! ہم تمھیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا جس کا اس سے پہلے ہم نے کوئی ہم نام نہیں بنایا۔‘‘

شرحِ صدراورتاثیرِ زبان کی دُعا
(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

(موسیٰ علیہ السلام نے کہا) اے میرے پروردگار! میرا سینہ کشادہ فرما۔ اور میرے کام کو میرے لیے آسان کر۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔) ①

موسیٰ علیہ السلام کی یہ دُعا طلبا و طالبات اور مقررین کے لیے ایک گراں قدر تحفہ ہے۔ اس آیتِ کریمہ کے پڑھتے رہنے سے سینہ کشادہ اور کام آسان ہوتا ہے اور زبان کی گرہ کھلتی ہے

① سورۃ طٰہٰ آیت: ۲۵ تا ۲۸

جس سے دُعا کرنے والے کا کلام سننے والوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس دُعا کا سیاق و سباق قرآنِ حکیم میں یوں ہے کہ جب خداوند متعال کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف جانے کا حکم ہوا تو اُنھوں نے بارگاہِ الٰہی میں یہ دُعا کی۔

اللہ کی مدد اور نصرت کی دُعا
(دربارِ فرعون میں ایمان لانے والے جادوگروں کے الفاظ)

وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾

(ہمارے لیے اللہ ہی سب سے بہتر ہے اور وہی باقی رہنے والا ہے۔) (۱)

یہ کلمات اُن جادوگروں کے ہیں جو فرعون کے دربار میں موسیٰ علیہ السلام کے معجزات اور اللہ کی نشانیاں دیکھ کر ایمان لے آئے تھے۔ فرعون نے اُن کے ایمان لانے پر اُنھیں قتل کی دھمکیاں دیں تو وہ کہنے لگے کہ ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے پروردگار پر ایمان لائے ہیں اور ہمارے پاس جو کھلی نشانیاں آ چکی ہیں ہم اُن پر اور اُس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے کبھی تجھے ترجیح نہیں دیں گے، تُو جو کرنا چاہتا ہے کر لے، اور تُو زیادہ سے زیادہ کر بھی کیا سکتا ہے سوائے اس کے کہ ہماری اس دنیاوی زندگی کے ختم کرنے کا فیصلہ کرے۔ ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لا چکے ہیں تا کہ وہ ہماری خطاؤں کو اور اُس جادوگری کو جس پر تُو نے ہمیں مجبور کیا تھا معاف کر دے۔ ہمارے لیے اللہ ہی بہتر ہے اور وہی ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

(۱) سورۃ طٰہٰ، آیت: ۷۳

علم میں اضافے کی دُعا
(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

رَّبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا ﴿۱۱۴﴾

(اے پروردگار! میرے علم میں اور اضافہ فرما۔) ①

مدینۃ العلم رسول معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دُعا کیا کرتے تھے۔ اس کا حکم اللہ علیم وخبیر نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا تھا، اِسی لیے اس دُعا سے پہلے لفظ ''قل'' آیا ہے۔

بیماری سے شفا کی دُعا
(حضرت ایوب علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اِنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿ۚ۸۳﴾

(اے میرے پروردگار!) مجھے (بیماری کی) تکلیف پہنچ رہی ہے اور تُو ارحم الراحمین ہے (میرے حال پر رحم فرما۔) ②

یہ آیتِ کریمہ یوں ہے، ''اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿ۚ۸۳﴾'' اور اس سے پہلے ''وَ اَیُّوۡبَ اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗۤ '' کے الفاظ ہیں، یعنی حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنے رب کو اس طرح پکارا۔ یہاں صرف دُعائیہ حصّہ دیا گیا جس سے پہلے پروردگار کو مخاطب کرنے

① سورۃ طٰہٰ، آیت: ۱۱۴

② سورۃ الانبیاء، آیت: ۸۳

کے لیے ''رَبِّ'' کا لفظ لگایا گیا ہے اور ''اَنّیِ'' کی جگہ ''اِنّی'' استعمال کیا گیا ہے۔

حضرت ایوب علیہ السلام نے شدید بیماری اور تکلیف کی حالت میں اس دُعا کے ذریعے ربِ کریم کے حضور اپنی حالتِ زار بیان کی اور رحم طلب کیا تو اُن کی دُعا مستجاب ہوئی اور بیماری اور بدحالی جاتی رہی۔ چنانچہ ربِ رحمٰن نے فرمایا کہ جب اُنھوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھے (بیماری کی) تکلیف پہنچ رہی ہے اور تُو ارحم الراحمین ہے میرے حال پر رحم فرما تو ہم نے اُن کی دُعا قبول کی اور اُن کی تکلیف دُور کر دی اور اپنی خاص رحمت سے اُن کو اُن کے اہل و عیال عطا کیے اور اُن کے برابر اور بھی اور اس لیے کہ یہ عبادت گزاروں کے لیے یادگار ہے۔ (۱)

۞

مصیبت سے نجات کے لیے دُعا
(حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ ﴿۸۷﴾

(تیرے سوا کوئی اِلٰہ نہیں ہے، پاک ہے تیری ذات بے شک میں ہی زیاں کاروں میں سے ہوں۔) (۲)

منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں جو دُعا کی تھی وہ ہر مسلمان کے لیے قبولیت کا موجب ہوتی ہے۔ اس دُعا کے بعد وَكَذٰلِكَ

---

(۱) سورۃ الانبیاء، آیت: ۸۳ تا ۸۴

(۲) سورۃ الانبیاء، آیت: ۸۷

نُنۡجِي الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ○ کا وعدہ ہے یعنی جو مومن بھی اعترافِ ظلم کر کے یہ دُعا مانگے گا تو اُس کی دُعا قبول ہوگی۔ (۱) پوری آیت کریمہ یہ ہے:

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـنۡجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۸﴾

(ہم نے اُن کی دُعا قبول کی اور اُنھیں غم سے نجات دی اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔) (۲)

حصولِ اولاد کے لیے دُعا
(حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ لَا تَذَرۡنِىۡ فَرۡدًا وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۚ ﴿۸۹﴾

(اے میرے پروردگار! مجھے (وارث کے بغیر) اکیلا نہ چھوڑ جبکہ تُو خود بہترین وارث ہے۔) (۳)

حضرت زکریا علیہ السلام کی حصولِ اولاد کے لیے مختلف دُعاؤں کا ذکر قرآن پاک میں مختلف مقامات پر آیا ہے۔ سورۃ الانبیاء میں اس کا ذکر یوں ہے کہ اور زکریا (علیہ السلام) کا (ذکر کیجیے) جب اُنھوں نے پکارا اے میرے پروردگار! مجھے (وارث کے بغیر) اکیلا نہ چھوڑ جبکہ تُو

---

(۱) تفسیر قرطبی، جز ۱۱ ص ۳۳۴

(۲) سورۃ الانبیاء، آیت: ۸۸

(۳) سورۃ الانبیاء، آیت: ۸۹

خود بہترین وارث ہے۔ (تو) ہم نے اُن کی دُعا قبول کی اور اُنھیں (بیٹا) یحییٰ (علیہ السلام) عطا کیا اور اُن کی بیوی کو اُن کے لیے تندرست کر دیا۔ یہ لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہم کو شوق وخوف (اور اُمید وبیم) کے ساتھ پکارتے تھے اور وہ ہمارے لیے (عجز و نیاز سے) جھکے ہوئے تھے۔ (۱)

❁

مہم جوئی اور برحق فیصلہ طلبی کے لیے دُعا
(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾

(میرے پروردگار! تُو حق کے ساتھ فیصلہ کر دے، (اے لوگو!) ہمارا پروردگار وہی خدائے رحمٰن ہے جس سے اُن باتوں کے خلاف مدد مانگی جاتی ہے جو تم بنا رہے ہو۔) (۲)

حضرت قتادہ سے منقول ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی مہم درپیش ہوتی تو اُس موقع پر یہ دُعا فرمایا کرتے۔ (۳)

❁

---

(۱) سورۃ الانبیاء، آیت: ۸۹ تا ۹۰

(۲) سورۃ الانبیاء، آیت: ۱۱۲

(۳) تفسیر الدر المنثور للسیوطی، ج ۴ ص ۳۴۲

نصرتِ الٰہی کے لیے دُعا
(حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾

(اے میرے پروردگار! تُو میری مدد کر کیونکہ انھوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔) ①

یہ دُعا حضرت نوح علیہ السلام سے منسوب ہے۔ قرآن مجید کے مطابق جب نوح علیہ السلام نے یہ دُعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ تم ہماری نگرانی اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ۔ پس اُس کشتی کے ذریعے اللہ نے اُنھیں قوم کے ظلم وستم سے نجات بخشی۔

کشتی/سواری پر سوار ہونے اور مہم پر روانہ ہونے کی دُعا
(حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾

(پروردگار! مجھے بابرکت، (پار) اُتار تُو سب سے بہتر (پار) اُتارنے والا ہے۔) ②

سورۃ المومنون میں اس دُعا کا ذکر یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام سے فرمایا کہ جب آپ اپنے ساتھیوں سمیت کشتی پر سوار ہو جائیں تو پہلے کہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۸﴾ (سب تعریف اُس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں ظالم

---

① سورۃ المومنون، آیت: ۲۶

② سورۃ المومنون، آیت: ۲۹

قوم سے نجات دی ہے۔) (۱) پھر مندرجہ بالا دُعا کرنے کا حکم دیا۔ منقول ہے کہ امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوتے وقت بھی یہی دُعائیہ آیت تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ (۲)

یہ دُعا مسجد میں داخل ہونے، کسی مہم پر جانے اور سواری پر سوار ہونے کے لیے نہایت مفید ہے۔

ظالموں میں شمار نہ ہونے کی دُعا
(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِىْ فِى الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

(اے میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔) (۳)

یہ دُعا نبی گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے، اس سے گزشتہ آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرما رہا ہے کہ اے میرے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دُعا) فرمایئے کہ اے میرے رب! اگر تُو مجھے وہ (عذاب) دکھانے لگے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو اے میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔

---

(۱) سورۃ المومنون، آیت: ۲۸

(۲) تفسیر قرطبی، جز ۱۲ ص ۱۲۰

(۳) سورۃ المومنون، آیت: ۹۴

شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دُعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾

(پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے پروردگار! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔) ①

یہاں صرف آیتِ کریمہ کا دُعائیہ حصّہ نقل کیا گیا ہے اس سے پہلے لفظ ''قُل'' بھی ہے، یعنی اس آیتِ کریمہ میں اللہ ربُ العزت اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ دُعا کرنے کے لیے ارشاد فرما رہا ہے۔ منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحابؓ کو سوتے وقت پڑھنے کے لیے کچھ دُعائیں تعلیم فرمائیں جن میں مندرجہ بالا دُعا بھی شامل تھی۔ ②

ایمان، بخشش اور رحم کی دُعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے ہیں! پس تُو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تُو بہترین رحم کرنے والا ہے۔) ③

---

① سورۃ المومنون، آیت: ۹۷ تا ۹۸

② الدر المنثور للسیوطی، ج ۵ ص ۱۴

③ سورۃ المومنون، آیت: ۱۰۹

اس آیتِ کریمہ کے سیاق وسباق میں ہے کہ اگلے جہان میں پروردگارِ عالم اپنے اُن نیک بندوں کے لیے پسندیدگی کا اظہار فرمائے گا جو دُنیا میں یہ دُعا کیا کرتے تھے۔

بخشش اور رحمت کی دُعا
(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دُعا)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(اے میرے پروردگار! تُو بخش دے اور رحم فرما اور تُو بہترین رحم کرنے والا ہے۔) (۱)

منقول ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے یہ دُعائیہ آیت اور اس سے پہلے کی تین آیات پڑھ کر ایک بیمار پر دَم کیا تو وہ شفایاب ہوگیا۔ اُنھوں نے کہا کہ خدا کی قسم یقین وایمان رکھنے والا شخص ان آیات کو پہاڑ پر بھی پڑھے تو وہ اپنی جگہ چھوڑ دے۔ (۲)

اس آیت سے پہلے کی تین آیات مندرجہ ذیل ہیں:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

---

(۱) سورۃ المومنون، آیت: ۱۱۸

(۲) تفسیر قرطبی، جز ۲ ص ۱۵۷

(کیا تمہارا یہ خیال تھا کہ ہم نے تمہیں بلا مقصد پیدا کیا ہے اور تم نے کبھی ہماری طرف پلٹ کر نہیں آنا ہے؟ اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے بلند و برتر ہے اُس کے سوا کوئی اِلٰہ نہیں ہے، وہ عزت و عظمت والے عرش کا مالک ہے۔ اور جو کوئی اللہ کے سوا کسی دوسرے (خود ساختہ) اِلٰہ (خدا) کو پکارتا ہے تو اُس کے پاس اس کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے تو اُس کا حساب و کتاب پروردگار کے پاس ہے اور جو کافر ہیں وہ کبھی فلاح نہیں پائیں گے۔) ①

عذابِ جہنم سے پناہ کی دُعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

(پروردگار! ہم سے جہنم کا عذاب دُور رکھ بے شک اس کا عذاب پوری ہلاکت ہے۔) ②

سورۃ الفرقان میں اللہ رحمٰن الرحیم نے اپنے خاص بندوں کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ (خدائے) رحمٰن کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ آہستہ (فروتنی کے ساتھ) چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ اُن سے خطاب کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں تم پر سلام۔ اور جو اپنے پروردگار کی بارگاہ میں سجدہ اور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم سے جہنم کا عذاب دُور رکھ۔ ③

---

① سورۃ المومنون، آیت: ۱۱۵ تا ۱۱۷

② سورۃ الفرقان، آیت: ۶۵

③ سورۃ الفرقان، آیت: ۶۲ تا ۶۵

ازواج واولاد کی طرف سے راحت کی دُعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

(پروردگار! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیش رو بنا۔) (۱)

ربِ کریم نے قرآن حکیم میں اپنے خاص بندوں کی طرف سے ازواج واولاد کی طرف سے راحت کے لیے مندرجہ بالا دُعا کا ذکر فرمایا ہے۔

مغفرت، حصولِ جنّت، شفا اور علم وحکمت کی دُعا
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾

(اے میرے پروردگار! مجھے (علم وحکمت) عطا فرما اور مجھے نیکوکاروں میں شامل فرما۔ اور آئندہ آنے والوں میں میرا ذکرِ خیر جاری رکھ اور مجھے جنتِ نعیم کے وارثوں میں شامل فرما۔) (۲)

فرمانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ جو شخص وضو کرکے اللہ کے نام سے حضرت ابراہیم

---

(۱) سورۃ الفرقان، آیت: ۷۴

(۲) سورۃ الشعراء، آیت: ۸۳ تا ۸۵

عَلَیْہِ السَّلَام کی یہ دُعا کرے تو اللہ کریم اُس کو جنت کا کھانا پینا عطا فرمائے گا، اُس کی بیماری کو اُس کے گناہوں کا کفارہ بنا دے گا اور اُس کے گناہ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں بخش دے گا، اُسے سعادت مندوں کی زندگی اور شہدا کی موت دے گا، اُسے قوّتِ فیصلہ اور صالحیّت عطا کرے گا اور رہتی دُنیا تک اُس کا ذکر باقی رکھے گا۔ (۱)

پروردگارِ عالم سے فیصلہ طلبی کی دُعا
(حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی دُعا)

رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِیْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(میرے پروردگار! میری قوم نے تو مجھے جھٹلا یا دیا ہے۔ پس اب تُو ہی میرے اور اُن کے درمیان فیصلہ فرما اور مجھے اور میرے ساتھ ایمان لانے والوں کو نجات دے۔) (۲)

حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم نے اُن کی تکذیب اور ایذا رسانی کی حد کر دی تھی حتیٰ کہ سنگسار کرنے کی دھمکی دے دی تو اُنھوں نے پروردگارِ عالم کے حضور اُس ظالم قوم سے نجات حاصل کرنے کے لیے دُعا کی چنانچہ اُن کی دُعا قبول ہوئی اور اُن کی ظالم قوم طوفان میں غرق کر دی گئی جبکہ نوح عَلَیْہِ السَّلَام اور اُن کے ساتھیوں کو اللہ تعالیٰ نے کشتی کے ذریعے بچا لیا۔

---

(۱) تفسیر الدر المنثور للسیوطی، ج ۲ ص ۸۹

(۲) سورۃ الشعراء، آیت: ۱۱۷ تا ۱۱۸

اپنے اور اپنے گھر والوں کے لیے دُعائے نجات
(حضرت لوط علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

(پروردگار! مجھے اور میرے گھر والوں کو اس عمل (کے وبال) سے جو یہ کرتے ہیں نجات عطا فرما۔) ①

حضرت لوط علیہ السلام اپنی بداعمال قوم کو اکثر نصیحتیں فرمایا کرتے تھے، قوم نے اُن سے کہا کہ اگر آپ ان پند و نصائح سے باز نہ آئے تو ہم آپ کو اپنی بستی سے نکال دیں گے۔ اس پر اُنھوں نے پروردگارِ عالم سے نجات کے لیے مندرجہ بالا دُعا کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے اُنھیں اور اُن کے گھر والوں کو نجات عطا کی ہے سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ پھر ہم نے دوسرے سب لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا۔ ②

توفیقِ شکرِ نعمتِ خداوندی اور اعمالِ صالح کی دُعا
(حضرت سلیمان علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾

---

① سورۃ الشعراء، آیت ۱۶۹

② سورۃ الشعراء، آیت: ۱۶۹ تا ۱۷۲

(پروردگار! مجھے ہمیشہ توفیق دے کہ میں تیری اُن نعمتوں کا شکر ادا کرسکوں جن سے تُو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا ہے اور ایسا نیک عمل کروں جسے تُو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر۔) ①

حضرت سلیمان علیہ السلام ایک دفعہ اپنے لشکر کے ساتھ وادیِ نمل (چیونٹیوں کی وادی) میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے اُنھیں دیکھ کر اپنی ساتھی چیونٹیوں سے کہا، ''اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان (علیہ السلام) اور اُن کا لشکر تمھیں کچل ڈالے اور اُنھیں خبر بھی نہ ہو۔'' سلیمان علیہ السلام اُس چیونٹی کی بات پر ہنس پڑے اور پھر ربِ دو جہاں کے حضور عرض پرداز ہوئے کہ اے میرے پروردگار! مجھے ہمیشہ توفیق دے کہ میں تیری اُن نعمتوں کا شکر ادا کرسکوں جن سے تُو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا ہے اور ایسا نیک عمل کروں جسے تُو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر۔ ②

اللہ کے برگزیدہ بندوں پر سلامتی کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ

(ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اُس کے اُن بندوں پر سلام ہو جنھیں اُس نے منتخب کیا ہے۔) ③

---

① سورۃ النمل، آیت: ۱۹

② سورۃ النمل، آیت: ۱۸ تا ۱۹

③ سورۃ النمل، آیت: ۶۰

یہاں پر سورۃ النمل کی اس آیتِ کریمہ کا صرف دُعائیہ حصّہ دیا گیا ہے، اس آیتِ کریمہ سے پہلے لفظ ''قُل'' ہے یعنی یہ دُعا کرنے کا حکم اللہ کریم کی طرف سے ہے۔

اضطراب اور بے قراری میں بندے کی فریاد اور اللہ رحمٰن ورحیم کا جواب

اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ

(کون ہے جو مضطر و بے قرار کی دُعا و پکار کو قبول کرتا ہے
جب وہ اُسے پکارتا ہے؟ اور اُس کی تکلیف و مصیبت کو دُور کر دیتا ہے؟) (١)

یہاں اس آیتِ کریمہ کا صرف دُعائیہ اور التجائیہ حصّہ درج کیا گیا ہے جبکہ سورۃ النمل کی مندرجہ بالا آیت میں اللہ کریم خود فرماتا ہے کہ کون ہے جو مضطر و بے قرار کی دُعا و پکار کو قبول کرتا ہے جب وہ اُسے پکارتا ہے؟ اور اُس کی تکلیف و مصیبت کو دُور کر دیتا ہے؟ اور تمھیں زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور اِلٰہ ہے؟ نہیں، بلکہ یہ لوگ بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

اور سورۃ البقرہ میں ارشادِ پروردگارِ عالم ہوتا ہے:

''فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ ؕ اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ''

(میں یقیناً قریب ہوں، جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اُس کی

(١) سورۃ النمل، آیت: ٦٢

دُعا و پکار کو سنتا ہوں اور جواب دیتا ہوں۔) (۱)

پس، میرے نزدیک ان دونوں آیاتِ کریمہ کو ملا کر پڑھنا حزن و ملال اور بیقراری و اضطراب کو دُور کرتا ہے کیونکہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے حضور التجا و فریاد کے لیے آیاتِ مبارکہ کا یہ بہت خوبصورت امتزاج ہے۔

نادانستگی میں ہونے والی زیادتی کے اعتراف اور بخشش کی دُعا

(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ

(اے میرے پروردگار میں نے اپنے اُوپر ظلم کیا تو مجھے بخش دے۔) (۲)

آپس میں جھگڑا کرنے والے دو اشخاص کو چھڑاتے ہوئے موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں ایک شخص مکّا لگنے سے ہلاک ہو گیا تو اُنھوں نے ربِ اعلیٰ کے حضور یہ دُعا کر کے اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور معافی کی درخواست کی تو اللہ کریم نے اُنھیں بخش دیا، پس فرمایا:

''فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶﴾''

(تو خدا نے اُسے بخش دیا، بے شک وہ بڑا بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔) (۳)

---

(۱) سورۃ البقرہ، آیت: ۱۸۶

(۲) سورۃ القصص، آیت: ۱۶

(۳) سورۃ القصص، آیت: ۱۶

دُعائے شکرانہ
(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ بِمَآ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ فَلَنۡ اَکُوۡنَ ظَہِیۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۷﴾

(اے میرے پروردگار تُو نے مجھے اپنی نعمت سے نوازا ہے
میں کبھی مجرموں کا پشت پناہ نہیں بنوں گا۔) ۱

اللہ کریم سے بخشش کی نوید پانے کے بعد موسیٰ علیہ السلام نے مندرجہ بالا دُعائے شکر کی اور عہد کیا کہ میں کبھی مجرموں کی پشت پناہی نہیں کروں گا۔

ظالموں سے نجات کی دُعا
(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ نَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ○

(اے میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں سے نجات عطا فرما۔) ۲

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے دو افراد آپس میں لڑ رہے تھے جنھیں چھڑاتے ہوئے ایک شخص آپ کے ہاتھوں اتفاقاً قتل ہو گیا تھا۔ اُس قتل کا حوالہ دیتے ہوئے ایک شخص نے اُن

---

۱ سورۃ القصص، آیت: ۱۷

۲ سورۃ القصص، آیت: ۲۱

سے کہا کہ لوگ آپ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں تو موسیٰ علیہ السلام خوفزدہ ہو کر نکلے اور مندرجہ بالا دُعا کی۔ (۱)

اللہ کی راہنمائی کی دُعا

(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾

(اُمید ہے کہ میرا پروردگار سیدھے راستہ کی طرف میری راہنمائی کرے گا۔) (۲)

موسیٰ علیہ السلام اپنے قتل کے منصوبے سے آگاہ ہو کر مصر سے خوفزدہ ہو کر نکلے تو راستے میں یہ دُعا بھی کی جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے اُنھیں حضرت شعیب علیہ السلام کی پناہ میں پہنچا دیا۔

طلبِ خیر کی دُعا اور اللہ عزوجل کے حضور اظہارِ محتاجی

(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾

(اے میرے پروردگار! تُو جو خیر (نعمت) بھی مجھ پر اُتارے میں اُس کا محتاج ہوں۔) (۳)

(۱) سورۃ القصص، آیت: ۲۰

(۲) سورۃ القصص، آیت: ۲۲

(۳) سورۃ القصص، آیت: ۲۵

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حالت زار ایسی ہوگئی تھی کہ فاقہ کشی کی وجہ سے کھجور کے ٹکڑے کے بھی محتاج ہوگئے۔ پھر اس دُعا کی برکت سے اللہ ربُ العالمین نے اُن کے قیام وطعام کا سبب بنایا اور غریب الوطنی میں گھر اور شادی کا انتظام بھی فرمایا۔ ①

سورۃ القصص میں اس واقعے کا ذکر بہت تفصیل سے ہے، اس کا خلاصہ یہ ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں ایک شخص اتفاقاً قتل ہوگیا تھا، ایک دن ایک شخص نے اُنھیں بتایا کہ شہر کے بڑے آپ کو قتل کرنے کے بارے میں مشاورت کر رہے ہیں تو موسیٰ علیہ السلام نے خوفزدہ ہو کر فوراً مصر سے مدین کا رُخ کیا۔ (بھوک وافلاس اور سفر کی صعوبتیں برداشت کرتے ہوئے بدحالی میں) مدین پہنچے تو ایک کنویں پر لوگوں کا ایک مجمع دیکھا جو مویشیوں کو پانی پلا رہا تھا، وہاں دو لڑکیاں بھی اپنے ریوڑ لیے پریشانی کے عالم میں الگ کھڑی ہوئی تھیں، موسیٰ علیہ السلام نے ہمدردی کرتے ہوئے اُن کے مویشیوں کو پانی پلایا پھر الگ جا بیٹھے اور اللہ کے حضور مندرجہ بالا دُعا کی۔ پس آپ کی دُعا مستجاب ہوئی اور وہ لڑکیاں آپ کے اخلاق سے متاثر ہو کر آپ کو اپنے گھر لے گئیں۔ وہ حضرت شعیب علیہ السلام کی بیٹیاں تھیں۔ یوں موسیٰ علیہ السلام اُن کی پناہ میں چلے گئے اور اُنھوں نے اپنی ایک بیٹی کی شادی آپ سے کر دی۔

---

① تفسیر الدر المنثور للسیوطی، ج ۵ ۱۲۵

مفسدین کے مقابلے میں نصرت کی دُعا
(حضرت لوط علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ عَلَی الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۳۰﴾

(اے میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔) ①

حضرت لوط علیہ السلام کی قوم بدکاری، راہزنی اور طرح طرح کے گناہانِ کبیرہ وصغیرہ میں لتھڑی پڑی تھی۔ اُنھوں نے اُنھیں سمجھاتے ہوئے کہا کہ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس جاتے ہو؟ اور راہزنی کرتے ہو اور مجمع میں بُرے کام کرتے ہو؟ تو اُن کی قوم نے کہا کہ اے لوط (علیہ السلام)! اگر تم سچے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لاؤ۔ چنانچہ لوط علیہ السلام نے مندرجہ بالا دُعا فرمائی جس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم اس بستی والوں پر ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

❁

صبح وشام کی کوتاہیوں کی تلافی کے لیے دُعا

فَسُبۡحٰنَ اللّٰہِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیۡنَ تُظۡہِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ یُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ؕ وَ کَذٰلِکَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۹﴾

(پس تم جب شام کرو اور جب صبح کرو تو اللہ کی تسبیح کرو (اُس کی پاکیزگی بیان کرو)۔

---

① سورۃ العنکبوت، آیت: ۳۰

اور آسمانوں میں اور زمین میں اور سہ پہر کو اور جب تم ظہر کرتے ہو ساری حمد وثنا اُسی خدا کے لیے ہے۔ وہ زندہ کو مُردے سے نکالتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اُس کی موت کے بعد زندہ (سرسبز) کر دیتا ہے، اسی طرح تم (مرنے کے بعد) نکالے جاؤ گے۔) (۱)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی صبح وشام مندرجہ بالا آیاتِ کریمہ کی تلاوت کرے گا تو اُس دن اُس کی کوتاہیوں کی تلافی ہو جائے گی، اگر رات کو پڑھے گا تو اُس دن کی غلطیوں کی اور اگر صبح کو پڑھے گا تو رات کی غلطیوں اور کوتاہیوں کی تلافی ہو جائے گی۔ (۲)

حمد وثنائے ربِ رحیم اور شکر گزاری کی دُعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ؀

(سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے (اور اُس کا شکر ہے) جس نے ہم سے رنج وغم دُور کر دیا ہے بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا، بڑا قدر دان ہے۔) (۳)

کتابِ الٰہی میں مندرجہ بالا دُعا جنتیوں سے منسوب ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے کہ جنت کا لباس پہنے ہوئے جنتی مندرجہ بالا الفاظ میں حمد وثنائے ربِ رحیم اور شکرِ الٰہی ادا کریں گے۔

---

(۱) سورۃ الروم، آیت: ۱۷ تا ۱۹

(۲) ابوداؤد

(۳) سورۃ فاطر، آیت: ۳۴

راہنمائی کے لیے دُعا
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾

(میں اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہوں وہ میری راہنمائی فرمائے گا۔) (١)

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب اپنی قوم کے بُت توڑ دیے تو وہ لوگ آپ کے پاس آ کر جھگڑا کرنے لگے، آپ نے اُنھیں سمجھانے کی کوشش کی مگر وہ کہنے لگے کہ ایک آتش کدہ بناؤ اور ابراہیم (علیہ السلام) کو اُس میں ڈال دو۔ جب وہ لوگ آپ کے خلاف ایسی باتیں کر رہے تو آپ نے مندرجہ بالا کلمات کے ذریعے بارگاہِ الٰہی میں راہنمائی کی درخواست کی۔

اولادِ صالح کے لیے دُعا
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾

(اے میرے پروردگار! مجھے ایک بیٹا عطا فرما جو صالحین میں سے ہو۔) (٢)

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حضور ایک بیٹے کے حصول کے لیے یہ دُعا کی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اُنھیں بیٹے کی بشارت دی اور حضرت اسماعیل علیہ السلام عطا کیے گئے۔

---

(١) سورۃ الصافات، آیت: ٩٩

(٢) سورۃ الصافات، آیت: ١٠٠

حمد وثنائے ربِ جلیل اور رسولوں پر سلامتی کی دُعا

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۝۱۸۰ وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝۱۸۱ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱۸۲

(پاک ہے آپ کا پروردگار جو کہ عزت کا مالک ہے اُن (غلط) باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہو رسولوں پر۔ اور ہر طرح کی تعریف ہے اُس اللہ ہی کے لیے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔) ①

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کے بعد یا مجلس سے اُٹھتے ہوئے جو شخص مندرجہ بالا آیاتِ کریمہ پڑھے گا تو اللہ کریم قیامت کے دن اُس کے اعمال کا وزن کرتے وقت کھُلا اور وافر وزن عطا فرمائے گا یعنی اُسے اُس کے اعمال کا بہت زیادہ اجر عطا فرمائے گا۔ ②

زبردست طاقت وحکومت کے لیے دُعا
(حضرت سلیمان علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَهَبۡ لِىۡ مُلۡكًا لَّا يَنۡۢبَغِىۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِىۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ۝۳۵

(اے میرے پروردگار! مجھے معاف کر اور مجھے ایسی سلطنت عطا کر جو میرے بعد کسی کے لیے

---

① سورة الصافات، آیت: ۱۸۰ تا ۱۸۲

② تفسیر الدر المنثور للسیوطی، ج ۴ ص ۲۹۵

زیبا نہ ہو بیشک تُو بڑا عطا کرنے والا ہے۔) (۱)

ارشادِ پروردگارِ عالم ہے کہ ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو (اس طرح) آزمائش میں ڈالا کہ اُن کے تخت پر ایک (بے جان) جسم ڈال دیا، پھر اُنھوں نے (ہماری طرف) رجوع کیا۔ (اور) کہا اے میرے پروردگار! مجھے معاف کر اور مجھے ایسی سلطنت عطا کر جو میرے بعد کسی کے لیے زیبا نہ ہو، بیشک تُو بڑا عطا کرنے والا ہے۔ اور ہم نے اُن کے لیے ہوا کو مسخر کر دیا تھا جو اُن کے حکم سے جہاں وہ چاہتے تھے آرام سے چلتی تھی۔ اور شیاطین بھی (مسخر کر دیئے) جو کچھ معمار تھے اور اور کچھ غوطہ خور۔ اور اُن کے علاوہ (کچھ ایسے سرکش بھی تھے) جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔ یہ ہماری عطا ہے (آپ کو اختیار ہے) جسے چاہے عطا کرو اور جس سے چاہے روک رکھو۔ (۲)

منقول ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی اس دُعا کی قبولیت کے بعد بڑے بڑے سرکش لوگ اُن کے مطیع و فرمانبردار ہو گئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کوئی دُعا کرتے تو اُس میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی صفت ''اَلْوَهَّابُ'' کا بطورِ خاص ذکر فرماتے، مثلاً یہ کہتے ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ'' (پاک ہے میرا ربّ جو عطا کرنے والا ہے) (۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ○

---

(۱) سورۃ صٓ، آیت: ۳۵

(۲) سورۃ صٓ، آیت: ۳۴ تا ۳۸

(۳) تفسیر الدّر المنثور للسیوطی، ج ۴ ص ۲۱۳

باہمی اختلاف میں اللہ کریم سے مدد اور نصرت کے لیے دُعا
(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

(اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) اے غائب وحاضر کے جاننے والے! تُو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا اُن چیزوں کے بارے میں جن میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے۔) (۱)

آیتِ مبارکہ میں اس دُعا سے پہلے لفظ ''قُل'' آیا ہے یعنی خداوند متعال نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ دُعا کرنے کو فرمایا۔ منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ شب کا آغاز اس دُعا سے فرمایا کرتے تھے۔ اس کا ورد کرنے والا اللہ کریم سے جو مانگے اُسے عطا ہوتا ہے۔ (۲)

❁

ملائکہ کی مومنین کے حق میں دُعا

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا
سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ
وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

---

(۱) سورۃ الزمر، آیت: ۴۶

(۲) تفسیر القرطبی، ج ۱۵ ص ۲۶۵

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾

(اے ہمارے پروردگار! تُو اپنی رحمت اور اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے پس تُو اُن لوگوں کو بخش دے جو توبہ کرتے ہیں اور تیرے راستے کی پیروی کرتے ہیں اور اُنھیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے پروردگار! اور اُن کو اُن ہمیشہ رہنے والے بہشتوں میں داخل کر جن کا تُو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور اُن کے آباؤ اجداد، بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح اور لائق ہوں اُن کو بھی (بخش دے اور وہیں اُن کے ہمراہ داخل کر) بے شک تُو غالب ہے (اور) بڑا حکمت والا ہے۔ اور اُن کو برائیوں (کی سزا) سے بچا اور جس کو تُو نے قیامت کے دن برائیوں (کی سزا) سے بچا لیا تو تُو نے اُس پر (بڑی) رحمت فرمائی اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔) ①

سورۃ غافر جسے سورۃ المؤمن بھی کہتے ہیں، کی آیت ۷ کے ابتدائی حصّے میں فرمانِ ربِ کریم ہے کہ جو (فرشتے) عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اردگرد میں وہ سب اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اس فرمان کے بعد مندرجہ بالا دُعائیں بیان فرمائیں یعنی یہ دُعائیں ملائکہ سے منسوب ہیں۔

منقول ہے کہ صحابہ کرامؓ اللہ کی عظمت بیان کر رہے تھے کی حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ میں بھی تمھیں اللہ کی عظمت سے متعلق بتاتا ہوں، پھر

---

① سورۃ غافر/سورۃ المؤمن، آیت: ۷ تا ۹

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرش بردار ملائکہ کا ذکر فرمایا۔ (۱) اگر ایک فرشتۂ عرش بھی مومنین کے لیے دُعائے مغفرت کرے تو علما کے بقول بخشش کی اُمید کی جاسکتی ہے کجا یہ کہ تمام عرش بردار فرشتے بخشش طلب کر رہے ہیں۔ (۲)

سواری پر سوار ہونے کی دُعا
(نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

(پاک ہے وہ ذات جس نے ان چیزوں کو ہمارے لیے مسخر کر دیا اور ہم ایسے نہ تھے کہ ان کو اپنے قابو میں کرتے۔ اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔) (۳)

سورۃ الزخرف میں اللہ کریم بندوں پر اپنے احسانات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے، ”اور جس نے تمام اقسام کی چیزیں پیدا کیں اور تمھارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر جم کر بیٹھو اور پھر اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو اور کہو پاک ہے وہ ذات جس نے ان چیزوں کو ہمارے لیے مسخر کر دیا اور ہم ایسے نہ تھے کہ ان کو اپنے قابو میں کرتے۔ اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔“

---

(۱) تفسیر الدرالمنثور للسیوطی، ج ۵ ص ۳۴۷

(۲) تفسیر قرطبی، جز ۱۵ ص ۲۹۵

(۳) سورۃ الزخرف، آیت: ۱۳ تا ۱۴

پس کسی بھی سواری پر سوار ہوتے وقت اس آیتِ کریمہ کی تلاوت موجبِ امانِ الٰہی ہے۔
منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا فرمایا کرتے تھے۔ (۱)

اپنے اور اپنی اولاد کے لیے توفیقِ شکرمندی واعمالِ صالح کی دُعا

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىہُ وَ اَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ؕ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَ اِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۵﴾

(اے میرے پروردگار! تُو مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیرے اس احسان کا شُکر ادا کروں جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور یہ کہ میں ایسا نیک عمل کروں جسے تُو پسند کرتا ہے اور میرے لیے میری اولاد میں بھی صالحیت پیدا فرما، میں تیری بارگاہ میں توبہ (رجوع) کرتا ہوں اور میں مسلمانوں (فرمانبرداروں) میں سے ہوں۔) (۲)

مغلوبیت میں اللہ جل جلالہ سے مدد کی دُعا

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، نوح علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اِنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ○

---

(۱) مُسند ابوداوٗد

(۲) سورۃ الاحقاف، آیت: ۱۵

(میرے پروردگار! میں مغلوب ہوں لہٰذا تُو ان سے بدلہ لے۔) (۱)

سورۃ القمر کی یہ آیت کریمہ یوں ہے، ''فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝۱۰''

(آخر کار اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں لہٰذا تُو بدلہ لے۔ بقولے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ دُعا الہاماً ان الفاظ میں سکھائی گئی تھی، ''رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ'' حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے جب اُن کی تکذیب میں انتہا کردی، اُنھیں ڈانٹا اور مجنون تک کہہ دیا اور اُن پر جھوٹا الزام بھی عائد کردیا تو تنگ آکر اُنھوں نے مندرجہ بالا دُعا کی۔

بغض و کینہ سے بچنے اور حصولِ مغفرت کی دُعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰

(اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی بخش دے جنھوں نے ایمان لانے میں ہم پر سبقت کی اور ہمارے دِلوں میں اہلِ ایمان کے لیے کینہ پیدا نہ کر۔ اے ہمارے پروردگار! یقیناً تُو بڑا شفقت کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔) (۲)

عبداللہ بن عمر سے منقول ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے ساتھ نماز پڑھنے والے ایک صحابیؓ سے متعلق فرمایا کہ یہ جنتی ہے تو مجھے تجسس ہُوا کہ خدا تعالیٰ نے ان کے کس عمل پر یہ

---

(۱) سورۃ القمر، آیت: ۱۰

(۲) سورۃ الحشر، آیت: ۱۰

فضل و احسان کیا ہے چنانچہ میں اُن کے ہاں مہمان بن کر چلا گیا۔ اُنھوں نے میری خوب خاطر و مدارات کی، میں نے نمازِ تہجد پڑھی مگر وہ سوتے رہے، صبح میں نے نفلی روزہ رکھا مگر اُنھوں نے نہ رکھا۔ تب میں نے اُن سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ سے متعلق فرمایا تھا کہ آپ جنتی ہیں تو اپنا وہ عمل تو بتائیں جو جنت کا موجب بنا۔ اُنھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہی پوچھو جنھوں نے تمہیں میرے جنتی ہونے کی بشارت دی۔ ابنِ عمر کا بیان ہے کہ تب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہُوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اُس شخص کے پاس پھر جاؤ اور میری طرف سے کہو کہ وہ اپنا عمل تمھیں بتادے۔ تب اُنھوں نے بتایا کہ ایک تو میری نظر میں دُنیا کی کوئی حیثیت نہیں ہے، جتنی مل جائے یا چھن جائے مجھے اس کی کوئی پروا نہیں۔ دوسرے میرے دِل میں کسی کے خلاف کوئی بغض یا کینہ نہیں۔ عبداللہ ابن عمر نے کہا کہ بلاشبہ اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت بخشی ہے۔ (۱)

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اُسی سے مدد کی التجا
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۴﴾
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۵﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا ہے اور تیری ہی طرف رجوع کیا ہے اور تیری

(۱) تفسیر الدر المنثور للسیوطی، ج ۵ ص ۱۹۹

ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافروں کے لیے فتنہ نہ بنا (یعنی اُنھیں ہم پر مسلط نہ کر) اور ہمیں بخش دے، اے ہمارے پروردگار! یقیناً تُو غالب (اور) بڑی حکمت والا ہے۔) ①

قرآنِ کریم میں یہ دُعا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم اور اُن کے خودساختہ خداؤں سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں یہ دُعا کی تھی۔

رُوحانی ترقی اور مغفرت کی دُعا

رَبَّنَآ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ⑧

(اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارا نُور مکمل کر اور ہماری مغفرت فرما بے شک تُو ہر چیز پر بڑی قدرت رکھتا ہے۔) ②

یہاں صرف آیتِ مبارکہ کا دُعائیہ حصّہ دیا گیا ہے۔ اس کے ابتدائی حصّے میں اللہ جل جلالہ کا فرمانِ عالی شان ہے، ''اے ایمان والو! اللہ کی بارگاہ میں سچے دِل سے خالص توبہ کرو اُمید ہے کہ تمھارا پروردگار تم سے تمہاری برائیاں دُور کردے گا اور تمھیں ایسے بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جس دن خدا اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور اُن لوگوں کو جو (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ ایمان لائے ہیں رُسوا نہیں کرے گا (اُس دن) اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں جانب تیز تیز چل رہا ہوگا (اور) وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے

① سورۃ الممتحنہ، آیت: ۴ تا ۵

② سورۃ التحریم، آیت: ۸

پروردگار! ہمارے لیے ہمارا نور مکمل کر اور ہماری مغفرت فرما بے شک تُو ہر چیز پر بڑی قدرت رکھتا ہے۔"

پس یہ دُعا کرتے رہنے سے انسان اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف مائل ہو کر صراطِ مستقیم کا راہی بن جاتا ہے اور سیدھے راستے پر ہونے کی وجہ سے اللہ کریم کی رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے اور اللہ غفور الرحیم اُس کی مغفرت فرماتا ہے۔

جنت میں گھر اور ظالموں سے نجات کی دُعا
(فرعون کی مومنہ بیوی حضرت آسیہ بنتِ مزاحم علیہا السلام کی دُعا)

رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۱﴾

(اے میرے پروردگار! میرے لیے جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اُس کے (کافرانہ) عمل سے نجات دے اور مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔) [1]

اس آیتِ مبارکہ کے شروع میں اللہ ربُ العزت نے فرمایا، "اور اللہ اہلِ ایمان کے لیے فرعون کی بیوی (حضرت آسیہ علیہا السلام) کی مثال پیش کرتا ہے جب اُنھوں نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اُس کے (کافرانہ) عمل سے نجات دے اور مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔" حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے

---

[1] سورۃ التحریم، آیت:۱۱

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ''جنتی عورتوں میں سب سے افضل خواتین خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم اور مریم بنت عمران (علیہم السلام) ہیں۔'' (۱)

اللہ پاک کی تسبیح
(باغ والوں کی دُعا)

سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۲۹﴾

(پاک ہے ہمارا پروردگار بے شک ہم ظالم تھے۔) (۲)

یہ تسبیح اُن باغ والوں سے منسوب ہے جن کی مثال اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن پاک میں بیان فرمائی ہے کہ اُنھوں نے (اپنے وسیع وعریض باغ کو پھلوں سے لدا ہوا دیکھ کر) قسم کھائی کہ ہم صبح سویرے اس کا پھل توڑیں گے مگر ان شاء اللہ نہ کہا تو رات بھر میں اللہ جل جلالہ کے حکم سے ایسا طوفان آیا کہ باغ تہس نہس ہوگیا اور ساری فصل برباد ہوگئی۔ وہ سوچ رہے تھے کہ صبح باغ میں کوئی مسکین نہ آنے پائے (یعنی وہ خود کو اس پر قادر سمجھ رہے تھے کہ وہ مسکین کا رزق روک سکتے ہیں)۔ جب وہ اُس اُجڑے ہوئے باغ میں پہنچے تو سمجھے کہ راستہ بھول کر کہیں اور آ نکلے ہیں لیکن جب حقیقت حال سے آگاہ ہوئے تو اُن میں سے ایک شخص جو بہتر تھا دوسرے سے کہنے لگا کہ میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ (خدا کی) تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ (تب) اُنھوں نے

---

(۱) مسند احمد، حدیث: ۲۶۶۳

(۲) سورۃ القلم، آیت: ۲۹

کہا کہ پاک ہے ہمارا پروردگار بے شک ہم ظالم تھے۔ (۱)

پروردگارِ عالم سے اُمید کی دُعا
(باغ والوں کی دُعا)

رَبُّنَآ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾

(اُمید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمیں اِس کے بدلے اس سے بہتر عطا کردے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔) (۲)

یہ دُعا بھی اُنھیں باغ والوں سے منسوب ہے جن کا ذکر اُوپر کیا جاچکا ہے۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرنے کے بعد اُنھوں نے مندرجہ بالا دُعا کرتے ہوئے کہا کہ اُمید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمیں اس (باغ) کے بدلے اس سے بہتر باغ عطا کردے، ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

اپنے، والدین اور تمام مومنین ومومنات کے لیے دُعائے بخشش
(حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط

---

(۱) سورۃ القلم، آیت ۱۷ تا ۲۹

(۲) سورۃ القلم، آیت: ۳۲

(اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور ہر اُس شخص کو بخش دے جو مؤمن ہو کر میرے گھر میں داخل ہو اور سب مؤمنین و مؤمنات کی مغفرت فرما۔) ①

کافروں کی ہلاکت کے لیے دُعا
(حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

(اے میرے پروردگار! تُو اِن کافروں میں سے کوئی بھی رُوئے زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تُو انھیں چھوڑے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور بدکار اور سخت کافر کے سوا کسی اور کو جنم نہیں دیں گے۔) ②

منقول ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کی ہلاکت کے لیے اُس وقت بددُعا کی جب آپ کو بذریعہ وحی اللہ کریم نے مطلع کیا کہ اب آپ کی قوم میں سے کوئی بھی ایمان نہیں لائے گا۔ پس یوں ارشاد ہوا:

”وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾“

---

① سورۃ نوح، آیت: ۲۸

② سورۃ نوح، آیت: ۲۶ تا ۲۷

(اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ ان لوگوں کے سوا جو ایمان لا چکے ہیں تمہاری قوم میں
سے اور کوئی ایمان نہیں لائے گا۔ پس تم اس پر غمگین نہ ہو جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں۔) ①

ہر قسم کے شر اور مصیبت سے پناہِ الٰہی کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ① اَللّٰہُ الصَّمَدُ ② لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ③ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ④

(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجیے! کہ وہ (اللہ) ایک ہے۔ اللہ (ساری کائنات سے) بے نیاز ہے۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔) ②

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ① مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ② وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ③ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ④ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) آپ

---

① سورۃ ھود، آیت: ۳۶

② سورۃ الاخلاص

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجیے کہ میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی۔ ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔ اور رات کی تاریکی کے شر سے جبکہ وہ چھا جائے۔ اور اُن کے شر سے جو گرہوں میں پھونکے مارتی ہیں۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔) (۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾
مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) آپ کہہ دیجیے کہ میں پناہ لیتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی۔ سب انسانوں کے بادشاہ کی۔ سب لوگوں کے اِلٰہ (خدا) کی۔ بار بار وسوسہ ڈالنے بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے۔ جو لوگوں کے دِلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔) (۲)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کی آخری تین سورتیں (سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) رات کو پڑھ کو سویا کرو کیونکہ ان جیسی اور کوئی چیز نہیں جس کے ذریعے (اللہ ربُّ العزت کی) پناہ مانگی جائے۔ (۳)

---

(۱) سورۃ الفلق

(۲) سورۃ الناس

(۳) نسائی

اُم المومنین حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی بیمار ہوتے تو آخری دو سورتیں پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر جسم پر مل لیتے تھے۔ (۱)

منقول ہے کہ مندرجہ بالا تینوں سورتیں شر، فساد، آسیب، شیطانی وسوسے، بیماری اور جادوٹونے کا تیر بہدف علاج ہیں کیونکہ ان کی تلاوت سے انسان اللہ عزوجل کی پناہ میں آجاتا ہے اور بے شک ہر چیز اُس کی قدرت کے سامنے بے بس و سرنگوں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ○

(۱) بخاری ومسلم

حصّہ دوم

منتخب مناجات اور دُعائیں

دُعائے مُجیر

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ مقامِ ابراہیم علیہ السلام پر نماز میں مشغول تھے کہ جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو شخص اس دُعا کو ماہِ رمضان کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ کو پڑھے تو اُس کے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ تعداد میں بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور ذرّاتِ ریگِ صحرا کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ جو شخص اس دُعا کو پڑھتا رہے، ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا اور جو شخص تین روزے رکھے اور اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے اور سیدھا لیٹ کر سوئے تو خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرّف ہوگا۔ اِس دُعا کی برکت سے مریض شِفا پاتا ہے، قرضدار کا قرض ادا ہوتا ہے، تنگدستی فراخی میں بدل جاتی ہے، مصائب کا اِزالہ ہوتا ہے اور بادشاہ کے ظلم و جور اور شیطان کے مکروفریب سے حفاظت ہوتی ہے۔ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوجائے تو وہ چار رکعت نماز پڑھے اور ہر ایک رکعت میں ایک مرتبہ سُورۃ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہوکر یہ دُعا پڑھے اور اپنے سر کے نیچے لکھ کر رکھے تو وہ چیز مل جائے گی۔ جو شخص اس دُعا کو دس مرتبہ پڑھے جہنم کی آگ اُس پر حرام ہوجائے گی۔ پھر جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِس دُعا میں اسمِ اعظم ہے اسے سوائے متقی و پرہیزگار شخص کے کسی کو تعلیم نہ کیجئے۔ کفعمی نے ''بلد الامین'' اور ''مصباح'' میں اس دُعا کو درج کیا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبۡحَانَكَ یَا اَللّٰهُ تَعَالَیۡتَ یَا رَحۡمٰنُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

تُو پاک ہے اے اللہ! تُو بلند ترین ہے اے مہربان!

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ یَا رَحِیۡمُ تَعَالَیۡتَ یَا كَرِیۡمُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

تُو پاک ہے اے مہربان! تُو بلند ترین ہے اے کریم!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ یَا مَلِكُ تَعَالَیۡتَ یَا مَالِكُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

تُو پاک ہے اے بادشاہ! تُو بلند ترین ہے اے آقا!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ یَا قُدُّوۡسُ تَعَالَیۡتَ یَا سَلَامُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

تُو پاک ہے اے پاک ترین! تُو بلند ترین ہے اے سلامتی دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ یَا مُؤۡمِنُ تَعَالَیۡتَ یَا مُهَیۡمِنُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

تُو پاک ہے اے امن دینے والے! تُو بلند ترین ہے اے نگہبان!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَکَ یَا عَزِیْزُ تَعَالَیْتَ یَا جَبَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے صاحب عزت! تُو بلند ترین ہے اے زبردست!

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَکَ یَا مُتَکَبِّرُ تَعَالَیْتَ یَا مُتَجَبِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے بڑائی والے! تُو بلند ترین ہے بڑائی کے مالک!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَکَ یَا خَالِقُ تَعَالَیْتَ یَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے خالق! تُو بلند ترین ہے اے بنانے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَکَ یَا مُصَوِّرُ تَعَالَیْتَ یَا مُقَدِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے صورت گر! تُو بلند ترین ہے اے اندازہ ٹھہرانے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَکَ یَا ھَادِیْ تَعَالَیْتَ یَا بَاقِیْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے ہادی! تُو بلند ترین ہے اے باقی رہنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَکَ یَا وَھَّابُ تَعَالَیْتَ یَا تَوَّابُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے بہت دینے والے! تُو بلند ترین ہے اے توّاب!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا فَتَّاحُ تَعَالَیْتَ یَا مُرْتَاحُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے کھولنے والے! تُو بلند ترین ہے یا صاحب راحت!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا سَیِّدِیْ تَعَالَیْتَ یَا مَوْلَایْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے میرے سردار! تُو بلند ترین ہے میرے مولا!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا قَرِیْبُ تَعَالَیْتَ یَا رَقِیْبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے قریب ترین! تُو بلند ترین ہے اے نگہبان!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا مُبْدِئُ تَعَالَیْتَ یَا مُعِیْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے ابتدا کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے لوٹانے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا حَمِیْدُ تَعَالَیْتَ یَا مَجِیْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے لائقِ حمد! تُو بلند ترین ہے اے شان والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا قَدِیْمُ تَعَالَیْتَ یَا عَظِیْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے سب سے پہلے! تُو بلند ترین ہے اے بزرگ ترین!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا غَفُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا شَكُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے بخشنے والے! تُو بلند ترین ہے اے لائقِ شکر!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا شَاهِدُ تَعَالَيْتَ يَا شَهِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے شاہد! تُو بلند ترین ہے اے حاضر و موجود!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے محبت والے! تُو بلند ترین ہے اے محسن!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے کھڑا کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے سچے وارث!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا مُحْيِيْ تَعَالَيْتَ يَا مُمِيْتُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے زندہ کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے موت دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا شَفِيْقُ تَعَالَيْتَ يَا رَفِيْقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے مہربان! تُو بلند ترین ہے اے رفیق!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا اَنِیْسُ تَعَالَیْتَ یَا مُوْنِسُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے رفیق! تُو بلند ترین ہے اے ہمدم و یاور!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا جَلِیْلُ تَعَالَیْتَ یَا جَمِیْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے جلیل! تُو بلند ترین ہے اے جمیل!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا خَبِیْرُ تَعَالَیْتَ یَا بَصِیْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے خبر رکھنے والے! تُو بلند ترین ہے اے دیکھنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا خَفِیُّ تَعَالَیْتَ یَا مَلِیُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے دانا! تُو بلند ترین ہے اے مُراد بر لانے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا مَعْبُوْدُ تَعَالَیْتَ یَا مَوْجُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے معبود! تُو بلند ترین ہے اے موجودِ حقیقی!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا غَفَّارُ تَعَالَیْتَ یَا قَهَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے بخشنے والے! تُو بلند ترین ہے اے زبردست!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبحَانَكَ یَا مَذْکُورُ تَعَالَیتَ یَا مَشْکُورُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیرُ

تُو پاک ہے اے مذکور! تُو بلند ترین ہے اے شُکر کیے گئے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبحَانَكَ یَا جَوَادُ تَعَالَیتَ یَا مَعَاذُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیرُ

تُو پاک ہے اے بہت دینے والے! تُو بلند ترین ہے اے جائے پناہ!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبحَانَكَ یَا جَمَالُ تَعَالَیتَ یَا جَلَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیرُ

تُو پاک ہے اے جمال! تُو بلند ترین ہے اے بزرگی والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبحَانَكَ یَا سَابِقُ تَعَالَیتَ یَا رَازِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیرُ

تُو پاک ہے اے سب سے اوّل! تُو بلند ترین ہے اے رزاق!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبحَانَكَ یَا صَادِقُ تَعَالَیتَ یَا فَالِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیرُ

تُو پاک ہے اے صادق! تُو بلند ترین ہے اے شگافتہ کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبحَانَكَ یَا سَمِیعُ تَعَالَیتَ یَا سَرِیعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیرُ

تُو پاک ہے اے سننے والے! تُو بلند ترین ہے اے تیز ترین!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا رَفِيعُ تَعَالَيْتَ يَا بَدِيعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تُو پاک ہے اے بلندی والے! تُو بلند ترین ہے اے جدت والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تُو پاک ہے اے بڑے فاعل! تُو بلند ترین ہے اے عالی مرتبہ!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا قَاضِىُ تَعَالَيْتَ يَا رَاضِىُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تُو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے راضی!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تُو پاک ہے اے زبردست! تُو بلند ترین ہے اے پاکیزگی والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تُو پاک ہے اے صاحبِ علم! تُو بلند ترین ہے صاحبِ حکم!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا دَآئِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَآئِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تُو پاک ہے ہمیشہ رہنے والے! تُو بلند ترین ہے اے موجود!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا عَاصِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے عاصم! تُو بلند ترین ہے اے قاسم!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا غَنِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے تونگر! تُو بلند ترین ہے اے تونگر کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے وفا والے! تُو بلند ترین ہے اے قوّت والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا كَافِيْ تَعَالَيْتَ يَا شَافِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے کافی! تُو بلند ترین ہے اے شافی!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے مقدم! تُو بلند ترین ہے اے مؤخر!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا اَوَّلُ تَعَالَيْتَ يَا اٰخِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے اوّل! تُو بلند ترین ہے اے آخر تک موجود!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا بَاطِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے آشکار! تُو بلند ترین ہے اے پوشیدہ!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا رِجَآءُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجٰی اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے اُمیدگاہ! تُو بلند ترین ہے اے اُمید کیے ہوئے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے محسن! تُو بلند ترین ہے اے صاحبِ بخشش!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَيُّوْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے زندہ! تُو بلند ترین ہے اے نگہبان!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ تَعَالَيْتَ يَا اَحَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے یگانہ! تُو بلند ترین ہے اے یکتا!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے آقا! تُو بلند ترین ہے اے بے نیاز!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا قَدِیْرُ تَعَالَیْتَ یَا کَبِیْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے صاحبِ قدرت! تُو بلند ترین ہے اے کبیر!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا وَالِیُ تَعَالَیْتَ یَا مُتَعَالِیُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے حاکم! تُو بلند ترین ہے اے ذاتِ عالی!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا عَلِیُّ تَعَالَیْتَ یَا اَعْلٰے اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے بلند! تُو بلند ترین ہے اے سب سے بلند!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا وَلِیُّ تَعَالَیْتَ یَا مَوْلٰی اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے سرپرست! تُو بلند ترین ہے اے مالک!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا ذَارِئُ تَعَالَیْتَ یَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے ہوا چلانے والے! تُو بلند ترین ہے اے پیدا کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا خَافِضُ تَعَالَیْتَ یَا رَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے پست کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے بلند کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا مُقْسِطُ تَعَالَیْتَ یَا جَامِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے منتشر کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے اکٹھا کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا مُعِزُّ تَعَالَیْتَ یَا مُذِلُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے عزت دینے والے! تُو بلند ترین ہے اے ذلّت دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا حَافِظُ تَعَالَیْتَ یَا حَفِیْظُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے حفاظت کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے نگہبان!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا قَادِرُ تَعَالَیْتَ یَا مُقْتَدِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے قدرت والے! تُو بلند ترین ہے اے اقتدار والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا عَلِیْمُ تَعَالَیْتَ یَا حَلِیْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے علم والے! تُو بلند ترین ہے اے حلم والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا حَكَمُ تَعَالَیْتَ یَا حَكِیْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے حکمت والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا مُعْطِی تَعَالَیْتَ یَا مَانِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے عطا کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے مانع!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا ضَآرُّ تَعَالَیْتَ یَا نَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے نقصان دینے والے! تُو بلند ترین ہے اے نفع دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا مُجِیْبُ تَعَالَیْتَ یَا حَسِیْبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے دُعا قبول کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے حسیب!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا عَادِلُ تَعَالَیْتَ یَا فَاصِلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے عادل! تُو بلند ترین ہے اے جُدا کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا لَطِیْفُ تَعَالَیْتَ یَا شَرِیْفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے لطف کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے بڑائی والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا رَبُّ تَعَالَیْتَ یَا حَقُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے پالنے والے! تُو بلند ترین ہے اے برحق!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ يَا مَاجِدُ تَعَالَيۡتَ يَا وَاجِدُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ

تُو پاک ہے اے بزرگی والے! تُو بلند ترین ہے اے واجد!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ يَا عَفُوُّ تَعَالَيۡتَ يَا مُنۡتَقِمُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ

تُو پاک ہے اے معاف کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے بدلہ لینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ يَا وَاسِعُ تَعَالَيۡتَ يَا مُوَسِّعُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ

تُو پاک ہے اے کشادگی والے! تُو بلند ترین ہے اے کشادگی دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ يَا رَءُوۡفُ تَعَالَيۡتَ يَا عَطُوۡفُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ

تُو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے نرمی برتنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ يَا فَرۡدُ تَعَالَيۡتَ يَا وِتۡرُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ

تُو پاک ہے اے بے مثل! تُو بلند ترین ہے اے تنہا!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ يَا مُقِيۡتُ تَعَالَيۡتَ يَا مُحِيۡطُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ

تُو پاک ہے اے نگاہ رکھنے والے! تُو بلند ترین ہے اے احاطہ کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا وَکِیْلُ تَعَالَیْتَ یَا عَدْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے کارساز! تُو بلند ترین ہے اے انصاف کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَکَ یَا مُبِیْنُ تَعَالَیْتَ یَا مَتِیْنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے روشن ترین! تُو بلند ترین ہے اے محکم!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَکَ یَا بَرُّ تَعَالَیْتَ یَا وَدُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے نیکوکار! تُو بلند ترین ہے اے محبت والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَکَ یَا رَشِیْدُ تَعَالَیْتَ یَا مُرْشِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے رشید! تُو بلند ترین ہے اے مرشد!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَکَ یَا نُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا مُنَوِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے نور! تُو بلند ترین ہے اے نور دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَکَ یَا نَصِیْرُ تَعَالَیْتَ یَا نَاصِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے مدد کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے مددگار!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ يَا صَبُوۡرُ تَعَالَيۡتَ يَا صَابِرُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ

تُو پاک ہے اے برداشت کرنیوالے! تُو بلند ترین ہے اے صبر کرنیوالے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ يَا مُحۡصِىۡ تَعَالَيۡتَ يَا مُنۡشِىءُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ

تُو پاک ہے اے جمع کرنیوالے! تُو بلند ترین ہے اے پیدا کرنیوالے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ يَا سُبۡحَانُ تَعَالَيۡتَ يَا دَيَّانُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ

تُو پاک ہے اے پاک وپاکیزہ! تُو بلند ترین ہے اے جزا دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ يَا مُغِيۡثُ تَعَالَيۡتَ يَا غِيَاثُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ

تُو پاک ہے اے فریادرس! تُو بلند ترین ہے اے فریاد کو پہنچنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ يَا فَاطِرُ تَعَالَيۡتَ يَا حَاضِرُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ

تُو پاک ہے اے پیدا کرنیوالے! تُو بلند ترین ہے اے موجود!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ يَا ذَا الۡعِزِّ وَالۡجَمَالِ تَبَارَكۡتَ يَا ذَا الۡجَبَرُوۡتِ وَالۡجَلَالِ

تُو پاک ہے اے بڑائی اور حسن والے! تُو بابرکت ہے اے صاحب اقتدار اور جلالت والے!

سُبۡحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ

تُو پاک ہے، نہیں کوئی معبود سوائے تیرے، تُو پاک ہے

بیشک میں ہی ہوں خطا کاروں میں سے ہوں

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

پس ہم نے قبول کی اُس کی دُعا اور نجات دی اُس کو رنج سے

اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن کی آل پاک علیہم السلام پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اور ساری تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو عالمین کا رب ہے اور اللہ کافی ہے ہمارے لیے کارساز

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نہیں کوئی حرکت وقوّت مگر وہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔ (۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ○

(۱) شیخ عباس قمی، مفاتیح الجنان۔ کفعمی، بلد الامین، مصباح

دُعائے جوشن کبیر

"بلد الامین و مصباح کفعمی" میں مروی ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے اپنے والد گرامی جناب امام حسین علیہ السلام سے اور اُنھوں نے حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بعض لڑائیوں میں زِرہ پہنتے تھے اور اُس کی گرانی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جسم مبارک کو تکلیف ہوتی تھی۔ جبرائیل امیں علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا، "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! خداوند عالم ارشاد فرماتا ہے کہ یہ زِرہ اُتار دیں اور اس دُعا کو پڑھیں کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کے لیے امن وامان کا باعث ہے۔ جو شخص اس دُعا کو اپنے گھر سے نکلتے وقت پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو خداوند عالم اُس کی حفاظت فرمائے گا۔ جس گھر میں یہ دُعا ہوگی وہ گھر چوری اور آتش زدگی سے محفوظ رہے گا اور جو کوئی خالص نیت سے مریض پر پڑھے گا تو وہ بحکمِ خدا شِفا پائے گا۔ اِس دُعائے مبارکہ کے ماہِ رمضان المبارک کی راتوں میں پڑھنے کا بے حد اجر وثواب ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ یَآ اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَارَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے میرے اللہ! اے بخشنے والے!

اے مہربان! اے کرم کرنے والے! اے ٹھہرنے والے! اے بڑائی والے! اے سب سے پہلے! اے علم والے! اے بُردبار! اے حکمت والے! تُو پاک ہے، اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادسُن، فریادسُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۲) یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ یَا غَافِرَ الْخَطِیْئَاتِ یَا مُعْطِیَ الْمَسْئَلَاتِ یَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے سرداروں کے سردار! اے دُعائیں قبول کرنے والے! اے درجے بلند کرنے والے! اے نیکیوں میں مدد دینے والے! اے گناہوں کے بخشنے والے! اے حاجات پوری کرنیوالے! اے توبہ قبول کرنے والے! اے آوازوں کے سننے والے! اے پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے! اے بلائیں دُور کرنیوالے! تُو پاک ہے، اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادسُن، فریادسُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۳) یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ یَا خَیْرَ الْفَاتِحِیْنَ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ یَا خَیْرَ الْحَاکِمِیْنَ یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا خَیْرَ الْحَامِدِیْنَ یَا خَیْرَ الذَّاکِرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمُنْزِلِیْنَ یَا خَیْرَ الْمُحْسِنِیْنَ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے بخشنے والوں میں بہترین! اے فتح کرنے والوں میں بہترین! اے مدد کرنے والوں

میں بہترین! اے حاکموں میں بہترین! اے رزق دینے والوں میں بہترین! اے وارثوں میں بہترین! اے تعریف کرنے والوں میں بہترین! اے ذِکر کرنے والوں میں بہترین! اے میزبانوں میں بہترین! اے احسان کرنے والوں میں بہترین! تُو پاک ہے، اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۴) یَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ یَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ یَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ یَا مَنْ هُوَ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ یَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ یَا مَنْ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ یَا مَنْ هُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ یَا مَنْ هُوَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ یَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ یَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ سُبْحَانَكَ یَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۝

(اے وہ جس کے لیے عزت اور جمال ہے! اے وہ جس کے لیے قدرت اور کمال ہے! اے وہ جس کے لیے ملک اور جلال ہے! اے وہ جو بڑائی والا بلند تر ہے! اے بھرے بادلوں کے پیدا کرنے والے! اے وہ جو سخت قوّت والا ہے! اے وہ جو تیز تر حساب کرنے والا ہے! اے وہ جو سخت عذاب دینے والا ہے! اے وہ جس کے ہاں بہترین ثواب ہے! اے وہ جس کے پاس لوحِ محفوظ ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْهَانُ یَا

سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے، اے محبت والے! اے احسان کرنے والے! اے بدلہ دینے والے! اے دلیلِ روشن! اے صاحبِ سلطنت! اے راضی ہونے والے! اے بخشنے والے! اے پاکیزگی والے! اے مدد کرنے والے! اے صاحبِ احسان و بیان! تو پاک ہے، اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(٦) يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِّعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِّقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِّعِزَّتِهٖ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِّهَيْبَتِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ خَشْيَتِهٖ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُوْنَ بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ يُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ لَّا يَعْتَدِيْ عَلٰٓى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جس کی عظمت کے آگے سب چیزیں جھکی ہوئی ہیں! اے وہ جس کی قدرت کے سامنے ہر شئے سرنگوں ہے! اے وہ جس کی بڑائی کے سامنے ہر چیز پست ہے! اے وہ جس کے خوف سے ہر چیز دبی ہوئی ہے! اے وہ جس کے ڈر سے ہر چیز فرمانبردار بنی ہوئی ہے! اے وہ جس کے خوف سے پہاڑ پھٹ جاتے ہیں! اے وہ جس کے حکم سے آسمان کھڑے ہو گئے ہیں! اے وہ جس کے اذن سے زمینیں ٹھہری ہوئی ہیں! اے وہ کہ کڑکتی بجلی جس کی تسبیح خواں ہے! اے

وہ جو اپنے زیرِ حکومت لوگوں پر ظلم نہیں کرتا! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۷) یَا غَافِرَ الْخَطَایَا یَا کَاشِفَ الْبَلَایَا یَا مُنْتَهَى الرَّجَایَا یَا مُجْزِلَ الْعَطَایَا یَا وَاهِبَ الْهَدَایَا یَا رَازِقَ الْبَرَایَا یَا قَاضِيَ الْمَنَایَا یَا سَامِعَ الشَّکَایَا یَا بَاعِثَ الْبَرَایَا یَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰی سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے گناہوں کے بخشنے والے! اے بلائیں دُور کرنے والے! اے اُمیدوں کے آخری مقام! اے بہت عطاؤں والے! اے تحفے عطا کرنے والے! اے مخلوق کو رزق دینے والے! اے تمنائیں پوری کرنے والے! اے شکایتیں سننے والے! اے مخلوق کو زندہ کرنے والے! اے قیدیوں کو آزاد کرنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۸) یَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَآءِ یَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَآءِ یَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَآءِ یَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَآءِ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَآءِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَآءِ یَا ذَا الْفَصْلِ وَالْقَضَآءِ یَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَآءِ یَا ذَا الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے تعریف وثنا والے! اے فخر وخوبی والے! اے بزرگی و بلندی والے! اے عہد اور وفا والے! اے معافی دینے والے اور راضی ہو جانے والے! اے عطا و بخشش والے! اے فیصلے اور انصاف والے! اے عزت و بقا والے! اے سخاوت و عطا والے! اے رحمتوں اور نعمتوں

والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوَسِّعُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَارَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے، اے روکنے والے! اے ہٹانے والے! اے بلند کرنیوالے! اے بنانے والے! اے نفع والے! اے سننے والے! اے جمع کرنے والے! اے شفاعت کرنے والے! اے کشادگی والے! اے وسعت دینے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۱۰) يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَّا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَّا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَّا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَّا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ يَّا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ يَّا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ يَّا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ يَّا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ يَّا مَلْجَاءَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَارَبِّ ○

(اے ہر مصنوع کے صانع! اے ہر مخلوق کے خالق! اے ہر رزق پانے والے کے رازق! اے ہر مملوک کے مالک! اے ہر دُکھی کا دُکھ دُور کرنے والے! اے ہر پریشان کی پریشانی ہٹانے والے! اے ہر رحم کیے گئے پر رحم کرنے والے! اے ہر بے سہارا کے مددگار! اے ہر

برائی کو چھپانے والے! اے ہر راندے گئے کی پناہ گاہ! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۱۱) يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ يَا رَجَآئِيْ عِنْدَ مُصِيْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ عِنْدَ وَحْشَتِيْ يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ عِنْدَ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ يَا غَنَآئِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ يَا مَلْجَآئِيْ عِنْدَ اضْطِرَارِيْ يَا مُغِيْثِيْ عِنْدَ مَفْزَعِيْ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے سختی کے وقت میرے سرمائے! اے مصیبت میں میری اُمید گاہ! اے وحشت کے وقت میرے ہمدم! اے میری تنہائی میں میرے ساتھی! اے نعمت میں میری کفایت کرنے والے! اے دُکھ درد میں میرے مددگار! اے حیرت کے وقت میرے راہنما! اے محتاجی کے وقت میرے اثاثے! اے بے قراری کے وقت میری پناہ گاہ! اے فریاد کے ہنگام میں میرے مددگار! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۱۲) يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ يَا اَنِيْسَ الْقُلُوْبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے ہر غیب کے جاننے والے! اے گناہوں کے بخشنے والے! اے عیبوں کے چھپانے